

صاحبِ ذوق کی تکلیف و مصیبت محتاجِ بیان نہیں رہتی۔

۵۔ شرح : میں خیمہ محبوب کے پچھواڑے میں کب تک روتا ہوں؟

اے خدا! کیا میری قسمت میں پتھر کی دیوار نہ تھی کہ اس سے سر پھوڑ لیتا اور جھگڑا ختم ہو جاتا۔ اب خیمے سے کیونکر سر پھوڑوں؟ وہ تو کپڑے کا ہے۔

مصیبت یہ ہے کہ خیمے کے پیچھے کھڑے رو رہے ہیں۔ سامنے ہوتے تو کم از کم محبوب کے دیدار سے ضرور فیض یاب ہو جاتے۔

۱۔ لغات:

سبک :

ہلکا، بے وقعت۔

شرح:

ہم مختلف معاملات

میں حد سے تجاوز

کرتے رہے۔ اعتدال

کا کوئی خیال نہ رکھا

نتیجہ یہ نکلا کہ سب

میں بے وقعت ہو

گئے اور سہارا و تار

کھو گیا۔ دوسرے

لفظوں میں کہہ سکتے

ہیں کہ جتنے آگے

بڑھے تھے، یعنی،

بے اعتدالی کے باعث

بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے

جتنے زیادہ ہو گئے، اتنے ہی کم ہوئے

پہناں تھا دام سخت قریب آشیان کے

اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے

ہستی ہماری اپنی فنا پر دلیل ہے

یاں تک مٹے کہ آپ ہم اپنی قسم ہوئے

سختی کشانِ عشق کی پوچھے ہے کیا خبر

وہ لوگ رفتہ رفتہ سراپا الم ہوئے

تیری وفا سے کیا ہوتا فانی؟ کہ دہر میں

تیرے سوا بھی ہم پہ بہت سے ستم ہوئے